

ہوئے لوگ۔ اور جیسا کہ آیت سے ظاہر ہو رہا ہے یہ جیگرھووں میں سے ہوئے ہیں۔
 ① ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ ② مَقْتَدِرٌ اِدْرَسَاتِقٌ - کون لوگ ہوئے ہیں؟

جواب: ① اپنے آپ پر ظلم کرنے والے وہ لوگ جو اللہ، رسول اور قرآن کو مانتے ہیں
 مگر قرآن میں کوتاہی کرتے ہیں۔ خودی و وہ سے بچ جائیں۔
 ② میانہ روی اختیار کرنے والے۔ اللہ اور رسول کی پیروی کا حق ادا
 کرتے ہیں مگر کچھ کوتاہیاں اور نیکیوں میں کچھ خطا ہیں ہوتی ہیں۔
 درام سے رکھتے ہیں۔ اسی زندگی نیکام برے اعمال کا مجموعہ بن جاتی ہے۔
 ③ نیکیوں میں بھالنے والے۔ یہ ہف اول کے لوگ ہیں۔ اللہ کا قہر
 میں ہر طرح کی قربانیاں دینے والے۔

آیت 33-35: فِتْنٌ مِّنْ جَانِ وَالْحَلْ كَالْفِتْنَةِ كَيْفَ لِيَا بِعِ امْتِ مَلِكِ رِي تِنُونَ
 گروہ فتنیں جاسی گئے۔ کوئی بغیر سبب داخل ہوئے، کوئی ہلکے محاسب کے
 لغو اور کوئی سزا کے لغو۔ اسی تاثیر ہیں دریت سے ہوتی ہے۔
 تو فتنہ میں پہنچ کر لیا کینٹے سب سے پہلے؟ کس بات کا شکر کرینگے؟

جواب: جنتی سب سے پہلے "الْحَمْدُ لِلَّهِ كُنْتَ۔ اسی کی بخشش اور اسی
 خود دانیوں کا یقین ہو جائے گا کہ اب وہ ہر قسم کے نمنوں سے اور
 خوف سے آزاد ہو چکے۔ اللہ نے انکو اپنے ابدی گریب پیدا دیا۔
 اور یہ سب کچھ اللہ کے فضل سے ہو گا۔

آیت 36-37: اَسَدٌ مَّرْعَسٌ جَهَنَّمِيُونَ كَيْفَ حَالِ كَا تَذَرَهُ بِعِ [الْحَمْدُ لِلَّهِ تَجْعَلْنَا مَسْمُومًا
 اکتلے سوائے آگ کا عذاب اور کچھ نہیں ہو گا۔ نہ موت آئے گی نہ عذاب
 میں کمی کی جائے گی وہ چلا میں گئے تو کیا کہا جائے گا؟

جواب: اللہ نے جو حمدی تھی اس سے فائدہ کیوں نہیں اٹھایا؟ نہ ڈرانے والے کی
 نفی پتیری تو اب کوئی مردگار نہ پاؤ گے۔

آیت 38-39: اللّٰهُ عَلِيٌّ كَيْفَ عَالِمِ الْعَيْبِ هُوَ كَيْفَ بَاتِ هُوَ كَيْفَ جَوْذَاتِ دُلُونَ كَيْفَ
 جھید جاننے والا ہے اس نے انسان کو زمین پہ خلیفہ/یعنی جانشین بنا کر
 بھیجا۔ اسکا کیا مطلب ہوا؟

جواب: 3 معنوں میں ہو سکتا ہے۔ - بھلی قوموں کو ہلاک کر کے اب میں جانشین بنا دیا
 ② پہلی نسل تو مر گئی اب تم بنا جانشین ہو۔ اور تیرے معنی یہ کہ کائنات کا اور